سوال

(187)تین فرقوں کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راقم عرض کرتا ہے کہ اس کے ملک میں تین مذہبی فرقے پائے جاتے ہیں۔

(۱)جماعت ردبدعت وترویج سنت۔

(۲)جماعت طرق صوفیہ۔

(۳)جماعت طریقہ قادریہ۔

گزارش ہے کہ ان تینوں فرقوں پر روشنی ڈالیں اور ارشاد فرمائیں کہ قرآن وسنت کی روشنی میں ان کا کیا مقام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) جوکوئی قرآن مجید اور صحیح احادیث کی طرف بلاتا ہے اور خود بھی اس پر عمل کرتا ہے، قرآن وحدیث کے خلاف کاموں کی تردید کرتا ہے اور بدعتوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اہل سنت سے تعاون کرتا ہے اور ان سے محبت رکھتا ہے اور اہل بدعت سے نفرت رکھتا ہے اور اسلام میں ایجاد کی جانے والی نئی نئی بدتوں کو مدلل تردید کرتا ہے، وہ اہل سنت والجماعت میں شامل ہے۔

(۲) صوفیہ کے سلسلوں کے بہت سے گروہ اور شاخیں ہیں۔ مثلاً تجانیہ، قادریہ، خلوتیہ وغیرہ۔ ان میں سے کوئی گروہ بھی بدعتوں سے خالی نہیں، اگرچہ یہ فرق موجود ہے کہ کسی گروہ میں بدعتیں کم ہیں کسی میں زیادہ۔

(۳) شیعہ کے بہت سے فرقے ہیں، جن کی تعداد بیس سے زیادہ ہے، ان کے متعلق آپ شہرستانی کی کتاب ''اَلْمِلَل وَالنِّحَل'' ابن حزم کی کتاب ''اَلْفَصل فِی الْمِلَل وَالنِّحَل'' بغدادی کی کتاب ''اَلْفَرقُ بَیْنَ الْفِرَق'' ''مُختَصر کِتابُ الْاَئمَۃ الِاثْنی عَشَرِیَۃ'' اور ابن تیمیہ کی کتاب ''مِنْھَاجُ السُّنَّۃ'' کا مطالعہ کریں۔ ان کتابوں میں ان فرقوں کے تفصیلی عقائد اور اسلام میں ان کے مقام پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۸۱۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 195

محدث فتویٰ